الحجر

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١	الرا۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔
٢	کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔
٣	اے نبی ان کو انکے حال پر رہنے دو کہ کھا پی لیں اور فائدے اٹھا لیں اور لمبی لمبی آرزوئیں انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔
۴	اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مقرر لکھا ہوا تھا۔
۵	کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔
٦	اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔
٧	اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔
٨	کہدو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔ اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملے گی۔
٩	بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔
١٠	اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔
١١	اور انکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اسکے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔
١٢	اسی طرح ہم اس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔
١٣	سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔

۱۴	اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔
۱۵	تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔
۱۶	اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے اسکو سجا دیا ہے۔
۱۷	اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔
۱۸	ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک روشن انگارہ اسکے پیچھے لپکتا ہے۔
۱۹	اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے اگائی۔
۲۰	اور ہم نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جنکو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔
۲۱	اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اسکو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔
۲۲	اور ہم ہوائیں چلاتے ہیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم تمکو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔
۲۳	اور یقیناً ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں گے۔
۲۴	اور جو لوگ تم میں پہلے گذر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔
۲۵	اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا ہے خبردار ہے۔
۲۶	اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔
۲۷	اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔
۲۸	اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔
۲۹	جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔
۳۰	چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

۳۱	مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔
۳۲	فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔
۳۳	اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔
۳۴	فرمایا یہاں سے نکل جا کہ اب تو مردود ہے۔
۳۵	اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برسے گی۔
۳۶	اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جائیں گے۔
۳۷	فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔
۳۸	وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔
۳۹	اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔
۴۰	ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر میرا قابو چلنا مشکل ہے۔
۴۱	فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا رستہ ہے۔
۴۲	جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ انکو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔
۴۳	اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔
۴۴	اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے جماعتیں الگ الگ حصہ ہے۔
۴۵	جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔
۴۶	ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن واطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

۴۷	اور انکے دلوں میں جو کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔
۴۸	نہ انکو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔
۴۹	اے پیغمبر میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔
۵۰	اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔
۵۱	اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو۔
۵۲	جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔
۵۳	مہمانوں نے کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔
۵۴	وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔
۵۵	انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔
۵۶	ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو گمراہوں کا کام ہے۔
۵۷	پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے۔
۵۸	انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں۔
۵۹	مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے۔
۶۰	البتہ انکی بیوی کہ اسکے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔
۶۱	پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے۔
۶۲	تو انہوں نے کہا کہ تم تو ناآشنا سے لوگ ہو۔
۶۳	وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔
۶۴	اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

٦٥	توآپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود انکے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑکر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔
٦٦	اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔
٦٧	اور اہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔
٦٨	لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا۔
٦٩	اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔
٧٠	وہ بولے کیا ہم نے تمکو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔
٧١	انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو۔
٧٢	اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے۔
٧٣	سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آپکڑا۔
٧٤	اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔
٧٥	بیشک اس قصے میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے۔
٧٦	اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے سیدھے رستے پر موجود ہیں۔
٧٧	بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے۔
٧٨	اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے لوگ بھی گنہگار تھے۔
٧٩	تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر موجود ہیں۔
٨٠	اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔
٨١	ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔
٨٢	اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن واطمینان سے رہیں گے۔

۸۳	آخر زوردار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا۔
۸۴	اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔
۸۵	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے درگذر کرو۔
۸۶	کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔
۸۷	اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دھرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے۔
۸۸	ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جنکو فوائد دنیاوی سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم کرنا اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔
۸۹	اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔
۹۰	اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔
۹۱	یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔
۹۲	سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے۔
۹۳	ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔
۹۴	پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو بے دھڑک سنا دو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔
۹۵	ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔
۹۶	جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب انکو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔
۹۷	اور ہم جانتے ہیں کہ انکی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔
۹۸	تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔
۹۹	اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔